



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



۲۷ جنوری (27 January) بروز جمعہ (سعودی عرب میں 1:30pm، ہندوستان میں 4:00pm اور پاکستان میں 3:30pm)

# دُرسِ حَلِیْہ

آن لائن

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنہ ۱۴۰۸ھ

شیشہ ۸

☆ بخاری و مسلم میں وارد مندرجہ ذیل احادیث رسول ﷺ کی شرح کے ساتھ صبر کے موضوع پر روشنی ڈالی جائے گی ☆

”مسلمان کو جو بھی تھکاوٹ، بیماری، غم، رنج، دکھ اور تکلیف پہنچتی ہے حتیٰ کہ وہ کاٹا بھی جو اس کو چھتا ہے اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کی غلطیاں معاف فرماتے ہیں۔“

”تم میں بہادر وہ نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دے۔ بہادر وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر کنٹرول کرے۔“

”جس سے اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو تکلیف میں مبتلا کر دیا جاتا ہے۔“

**Online Darse Quran & Darse Hadith (Free)**

Every Friday, Saudi Time-1:30pm, Indian Time-4:00pm & Pakistani time-3:30 pm

استفادہ کے خواہش مند حضرات رجوع کریں Interested person can contact



najeebqasmi@gmail.com

...



00966 508237446



www.najeebqasmi.com

...



Mohammad Najeeb Qasmi



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

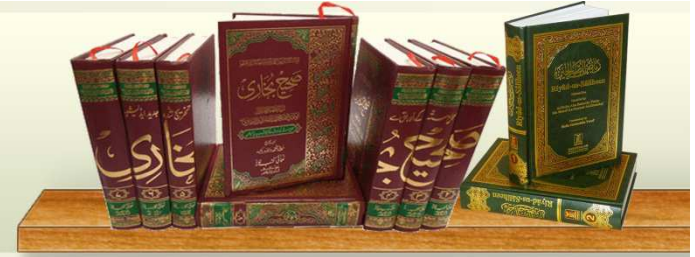


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
**Dr. Mohammad**  
**NAJEEB QASMI**



حالات پر صبر کرنے کی توفیق سب سے بہتر اور وسیع تر عطیہ

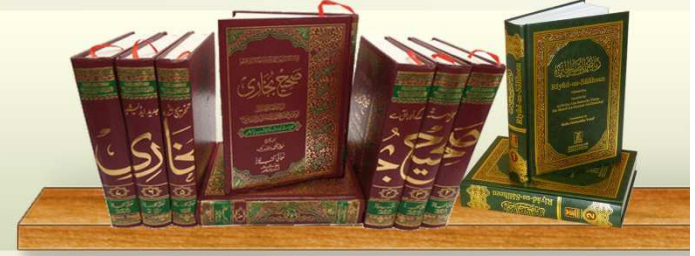


www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



صبر انسان میں ایک ایسی داخلی قدرت کا نام ہے جو ایمانی قوت سے پیدا ہوتی ہے، جس کے ذریعہ اپنی خواہشات پر قابو پانے اور اللہ تعالیٰ کے فیصلوں پر قناعت کرنے کا ملکہ حاصل ہوتا ہے۔ صبر کا مطلب یہ نہیں ہے کہ انسان کسی تکلیف یا صدمہ پر روئے بھی نہیں۔ کسی تکلیف یا صدمہ پر رنج و افسوس کرنا انسان کی فطرت میں داخل ہے، اسی لئے شریعت اسلامیہ نے کسی تکلیف یا مصیبت کے وقت رونے پر کوئی پابندی نہیں لگائی کیونکہ جو رونا بے اختیار آجائے وہ بے صبری میں داخل نہیں۔ البتہ صبر کا مطلب یہ ہے کہ کسی تکلیف یا صدمہ یا حادثہ پر اللہ تعالیٰ سے کوئی شکوہ نہ کیا جائے بلکہ اللہ تعالیٰ کے فیصلہ پر رضا مندی کا اظہار کر کے اس کو تسلیم کیا جائے۔ ویسے تو ہر شخص اپنی زندگی میں بے شمار مرتبہ صبر کرتا ہے مگر اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے کی صورت میں ہی صبر کرنا عبادت بنے گا، ورنہ مجبوری۔





www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



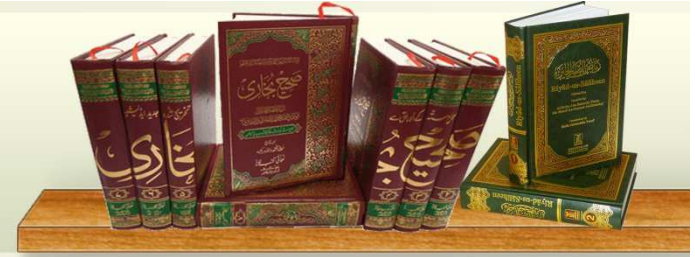
Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



جلیل القدر نبی حضرت ایوب علیہ السلام کا مصیبتوں اور تکلیفوں پر صبر کرنا صبر ایوبی کے نام سے مشہور ہے۔ آپ کی اولاد کے انتقال کے ساتھ آپ کا تمام مال بھی ختم ہو گیا تھا، نیز متعدد بیماریاں آپ کو لگ گئی تھیں، جن کی وجہ سے لوگوں نے آپ کو الگ تھلگ کر دیا تھا مگر حضرت ایوب علیہ السلام کی بیوی نے آپ کی بے مثال خدمت کی۔ جب بیوی کو بھی آپ کی وجہ سے بہت زیادہ تکالیف کا سامنا کرنا پڑا تو پھر حضرت ایوب علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے اپنی تکلیفوں کی دوری کے لئے دعا فرمائی، چنانچہ آپ کو مکمل صحت عطا کر دی گئی۔

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

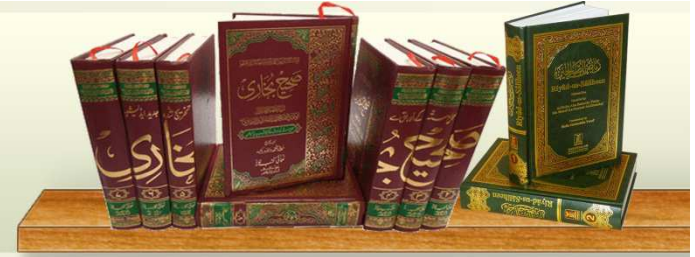


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



صبر کی متعدد اقسام ہیں:

(۱) اللہ تعالیٰ نے جن اعمال کے کرنے کا حکم دیا ہے ان کو بجالانا خواہ بظاہر مزاج کے خلاف ہو۔ مثلاً گرم بستر چھوڑ کر نماز فجر کی ادائیگی کرنا۔ مال کی محبت اور اُس کی ضرورت کے باوجود زکوٰۃ کے فرض ہونے پر زکوٰۃ کی ادائیگی کرنا۔

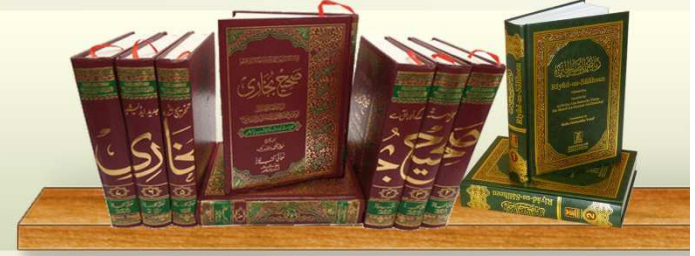
(۲) اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو حرام قرار دیا ہے اُن سے بچنا خواہ نفس کی خواہش ہو۔ مثلاً شراب پینے اور رشوت لینے سے بچنا۔

(۳) اللہ تعالیٰ کے فیصلوں پر صبر کرنا، یعنی جو بھی حالات آئیں اُن پر صبر کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔



www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

## ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی Dr. Mohammad NAJEEB QASMI



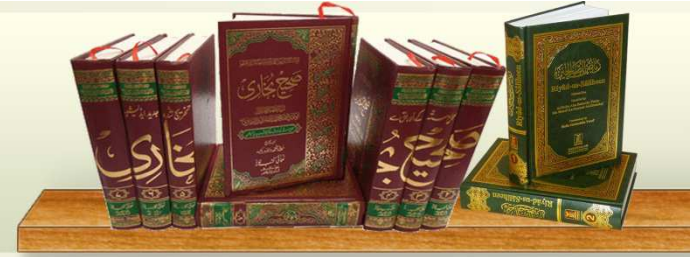
اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام ”قرآن کریم“ میں جگہ جگہ صبر کرنے کی تعلیم دی ہے۔ چند آیات پیش ہیں:  
اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو لوگ  
اللہ کے راستہ میں قتل ہوں اُن کو مردہ نہ کہو۔ دراصل وہ زندہ ہیں۔ مگر تم کو (اُن کی زندگی کا) احساس نہیں  
ہوتا۔ اور دیکھو ہم تمہیں آزمائیں گے ضرور، (کبھی) خوف سے، اور (کبھی) بھوک سے، اور (کبھی) مال  
وجان اور پھلوں میں کمی کر کے۔ اور جو لوگ (ایسے حالات میں) صبر سے کام لیں اُن کو خوشخبری سنادو۔  
(سورۃ البقرہ ۱۵۳-۱۵۵) اسی طرح فرمان الہی ہے: اے ایمان والو! صبر کرو اور دشمن کے مقابلہ میں  
ڈٹے رہو۔ (سورۃ آل عمران ۲۰۰) صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر و ثواب عطا کیا جائے گا جیسا کہ اللہ  
تعالیٰ کا ارشاد ہے: جو لوگ صبر سے کام لیتے ہیں اُن کا ثواب انہیں بے حساب دیا جائے گا۔ (سورۃ الزمر ۱۰)  
حالات پر صبر کرنے کو اللہ تعالیٰ نے ہمت والا کام قرار دیا چنانچہ فرمان الہی ہے: جو شخص صبر سے کام لے  
اور درگزر کر جائے تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ سورۃ العصر میں خالق کائنات نے انسان کی کامیابی  
کے لئے صبر اور صبر کی تلقین کو لازم قرار دیا۔





www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

## ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی Dr. Mohammad NAJEEB QASMI

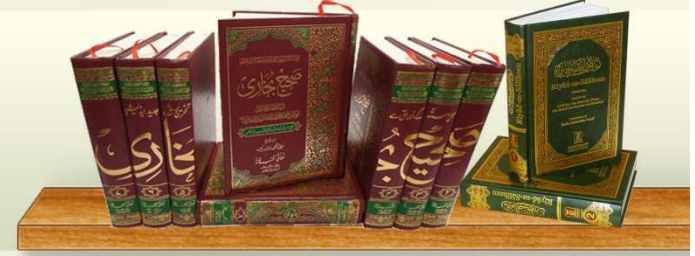


قیامت تک آنے والے انس و جن کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ نے بھی اپنے قول و عمل سے صبر کرنے کی ترغیب دی۔ چنانچہ نبی بنائے جانے سے لے کر وفات تک آپ ﷺ کو بے شمار تکلیفیں دی گئیں۔ آپ ﷺ کے اوپر اونٹنی کی او جھڑی ڈالی گئی۔ آپ ﷺ کے اوپر گھر کا کوڑا ڈالا گیا۔ آپ ﷺ کو کاہن، جادوگر اور مجنوں کہہ کر مذاق اڑایا گیا۔ آپ ﷺ کی بیٹیوں کو طلاق دی گئی۔ آپ ﷺ کا تین سال تک بائیکاٹ کیا گیا۔ آپ ﷺ پر پتھر برسائے گئے۔ آپ ﷺ کو اپنا شہر چھوڑنا پڑا۔ آپ ﷺ غزوہ احد کے موقع پر زخمی کئے گئے۔ آپ ﷺ کو زہر دے کر مارنے کی کوشش کی گئی۔ آپ ﷺ نے کبھی ایک دن میں دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا۔ آپ ﷺ نے بھوک کی شدت کی وجہ سے اپنے پیٹ پر دو پتھر باندھے۔ آپ ﷺ کے گھر میں دو دو مہینے تک چولہا نہیں جلا۔ آپ ﷺ کے اوپر پتھر کی چٹان گرا کر مارنے کی کوشش کی گئی۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے سوا آپ ﷺ کی ساری اولاد کی آپ ﷺ کے سامنے وفات ہوئی۔ غرضیکہ سید الانبیاء و سید البشر کو مختلف طریقوں سے ستایا گیا، مگر آپ ﷺ نے کبھی صبر کا دامن نہیں چھوڑا، آپ ﷺ رسالت کی اہم ذمہ داری کو استقامت کے ساتھ بحسن خوبی انجام دیتے رہے۔ ہمیں آپ ﷺ کی زندگی سے یہ سبق لینا چاہیے کہ گھریلو یا ملکی یا عالمی سطح پر جیسے بھی حالات ہمارے اوپر آئیں، ہم ان پر صبر کریں اور اپنے نبی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اللہ سے اپنا تعلق مضبوط کریں۔



www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو جو بھی تھکاوٹ، بیماری، غم، رنج، دکھ اور تکلیف پہنچتی ہے حتیٰ کہ وہ کاٹا بھی جو اس کو چبھتا ہے، اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کی غلطیاں معاف فرماتے ہیں۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص سوال سے بچنے کی کوشش کرتا ہے اللہ اسے بچا لیتے ہیں اور جو بے نیازی طلب کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بے نیاز کر دیتے ہیں۔ جو صبر اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو صبر عطا کرتے ہیں۔ صبر سے زیادہ بہتر اور وسیع تر عطیہ کسی کو نہیں دیا گیا۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

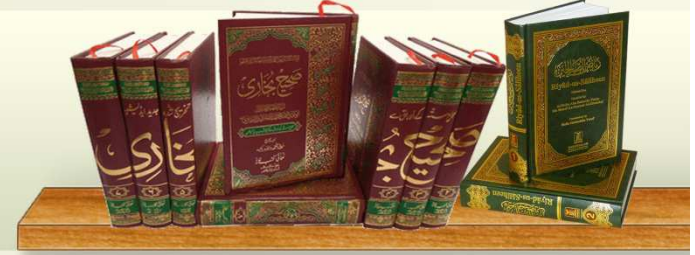
حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤمن کا سارا معاملہ ہی عجیب ہے کہ اس کے تمام کام اس کے لئے خیر ہیں۔ مؤمن کے علاوہ کسی کو یہ چیز (اللہ کی عظیم نعمت) حاصل نہیں۔ اگر اس کو خوشحالی میسر آتی ہے تو شکر کرتا ہوں تو یہ شکر کرنا اس کے لئے بہتر ہے۔ اور اگر اس کو تنگ دستی آجائے تو صبر کرتا ہے تو یہ صبر کرنا اس کے لئے بہتر ہے۔ (صحیح مسلم)





www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کا گزر ایک عورت کے پاس سے ہوا جو قبر پر بیٹھی رو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ سے ڈر اور صبر کر۔ اُس نے کہا مجھ سے ہٹ جاؤ۔ تمہیں میری والی مصیبت نہیں پہنچی اور نہ تم اس کو جانتے ہو۔ اس عورت نے آپ ﷺ کو نہیں پہچانا تھا۔ جب اس کو بتا گیا کہ وہ حضور اکرم ﷺ تھے، تو وہ حضور اکرم ﷺ کے دروازہ پر حاضر ہوئی اور وہاں کسی دربان کو نہ دیکھا تو کہنے لگی۔ میں نے آپ ﷺ کو نہیں پہچانا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ صبر وہی ہے جو تکلیف کے آغاز میں کیا جائے۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم) یعنی کسی مصیبت یا پریشانی کے آنے پر شروع سے ہی صبر کرنا چاہئے۔

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

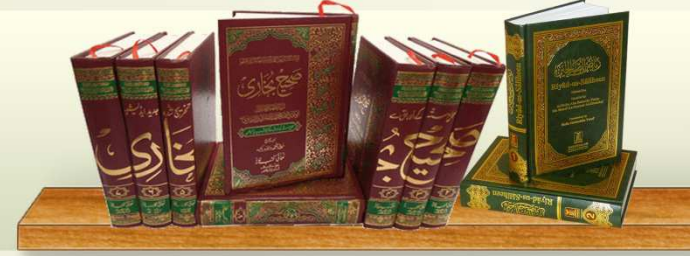


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس سے اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کو تکلیف میں مبتلا کر دیا جاتا ہے۔ (صحیح بخاری)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص تکلیف میں مبتلا ہونے کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے۔ اگر اسے کرنا ہی ہو تو یوں کہے: اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میں میرے لئے خیر ہے اور مجھے موت دے جب موت میں میرے لئے بہتری ہو۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

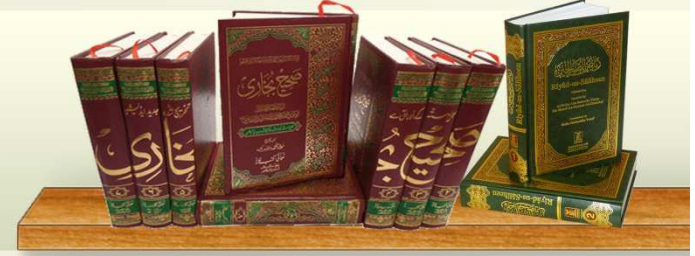


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کو دنیا میں بھی گناہ کی سزا جلد دے دیتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے برائی کا ارادہ فرماتا ہے تو گناہ کے باوجود سزا کو روک دیتا ہے تاکہ پوری سزا قیامت کے دن دے۔ آپ ﷺ نے مزید فرمایا: بڑا بدلہ بڑی آزمائش کے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کو پسند فرماتا ہے تو ان کو کسی آزمائش میں ڈال دیتا ہے۔ جو اس آزمائش سے راضی ہو اس کے لئے اللہ کی رضامندی ہے اور جو ناراض ہو اس کے لئے اللہ کی ناراضگی ہے۔ (ترمذی)

www.najeebqasmi.com





www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

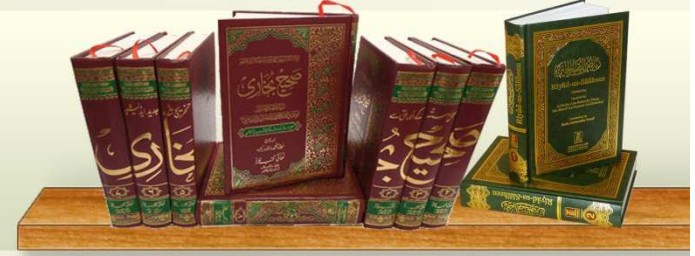


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں بہادر وہ نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دے۔ بہادر وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر کنٹرول کرے۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

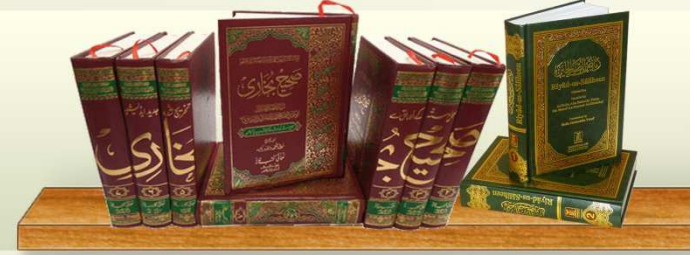
حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤمن مرد و عورت کی جان، اولاد اور مال پر آزمائش آتی رہتی ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ (ترمذی)

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI

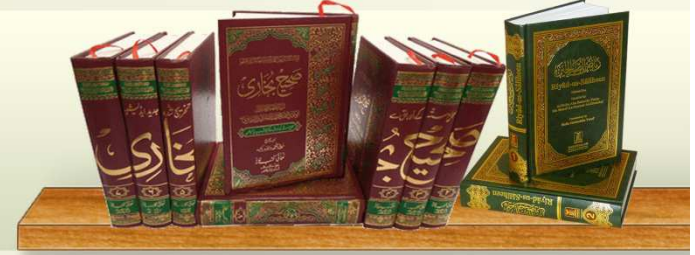


کسی قریبی رشتہ دار کے انتقال پر دل کا غمگین ہونا اور آنکھوں سے آنسوؤں کا بہنا ایک فطری تقاضہ ہے۔ مگر بلند آواز سے مرحوم کے اوصاف بیان کر کے رونے پٹنے، کپڑوں کے پھاڑنے اور گریہ وزاری کرنے سے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ ہمیں ایسے موقع پر صبر سے کام لینا چاہئے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کوئی بندہ بھی اپنی مصیبت میں یہ کہے: "إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ أَجِرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا" تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی مصیبت میں اس کا ثواب عطا کرتا ہے اور اس سے بہتر چیز اسے عطا کرتا ہے۔ چنانچہ جب ابو سلمہ کا انتقال ہوا تو میں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق یہ دعا پڑھی، حالانکہ میں سوچ رہی تھی کہ اُن سے بہتر کون ہوگا؟ اللہ تعالیٰ نے مجھے اُن سے بہتر دولت یعنی رسول اللہ ﷺ کو عطا کیا۔ (صحیح مسلم)



www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا پہلا نکاح حضرت ابو سلمہؓ سے ہوا تھا، جو نبی اکرم ﷺ کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔ انہوں نے اپنے شوہر کے ساتھ حبشہ اور پھر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تھی۔ آپ کو آپ کے خاندان والوں نے حضرت ابو سلمہؓ کے ساتھ مدینہ منورہ ہجرت کرنے سے روک دیا تھا اور گود کا بچہ بھی چھین لیا تھا۔ بعد میں حضرت ام سلمہؓ کی حالت پر ترس کھا کر خاندان والوں نے بچہ کو دے دیا تھا اور مدینہ منورہ ہجرت کرنے کی بھی اجازت دے دی تھی۔ آپ پہلی مہاجر خاتون تھیں۔ ان کے شوہر حضرت ابو سلمہؓ کی جنگ احد کے زخموں سے وفات ہو گئی تھی۔ چار بچے یتیم چھوڑے۔ جب کوئی بظاہر دنیاوی سہارا نہ رہا تو نبی اکرم ﷺ نے بے کس بچوں اور ان کی حالت پر رحم کھا کر ان سے نکاح کر لیا۔





www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



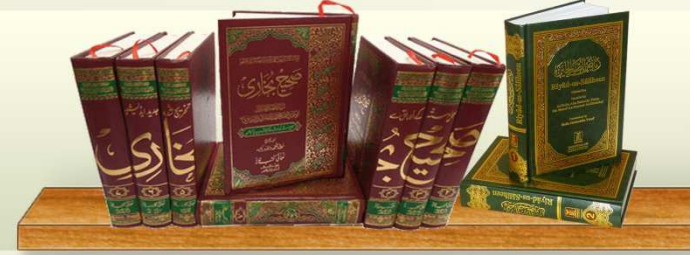
خلاصہ کلام یہ ہے کہ دنیا میں کوئی بھی بشر ایسا نہیں ہے جس کو پریشانیوں، مصیبتوں، تکلیفوں اور دشواریوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ خالق کائنات نے قرآن کریم (سورۃ البلد) میں چار چیزوں کی قسم کھا کر قیامت تک کے لئے اصول و ضابطہ بیان فرمادیا کہ دنیا میں انسان کو اس طرح پیدا کیا گیا ہے کہ اُسے زندہ رہنے کے لئے کسی نہ کسی شکل میں مشقت ضرور اٹھانی پڑتی ہے چاہے وہ کتنا ہی بڑا حاکم یا دولت مند شخص کیوں نہ ہو۔ انبیاء، صحابہ، علماء اور صالحین کو بھی دشواریاں مراحل سے گزرنا پڑا ہے۔ ہمارے اوپر جو پریشانیاں اور دشواریاں آتی ہیں وہ یا تو ہمارے اعمال کی سزا ہوتی ہیں یا اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہماری آزمائش ہوتی ہے۔

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



لہذا مصیبت یا پریشانی کے وقت گناہوں سے توبہ واستغفار کر کے ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہئے، اسی میں ہماری کامیابی پوشیدہ ہے۔ دشواریوں اور پریشانیوں کے وقت رب العالمین نے ہمیں صبر کرنے اور نماز قائم کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے، یعنی صبر کرنے والوں کو اللہ کی معیت کا شرف حاصل ہوتا ہے۔ ان دنوں مسلمانوں کے سامنے علاقائی و عالمی سطح پر بے شمار مسائل درپیش ہیں، جن کے حل کے لئے متعدد فارمولے پیش کئے جاسکتے ہیں، لیکن سب سے اہم فارمولا یہ ہے کہ ہم اپنا تعلق خالق کائنات سے مضبوط کریں اور خالق کائنات کے حکم کی روشنی میں حالات پر صبر کر کے نماز کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے مدد چاہیں۔

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

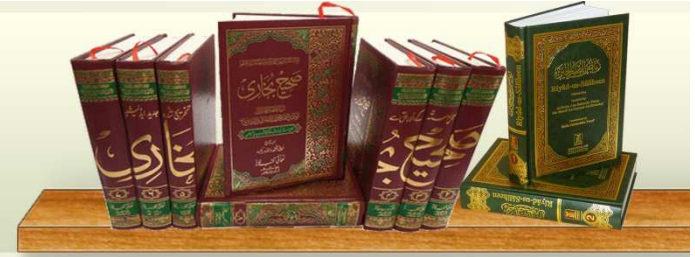


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
**Dr. Mohammad**  
**NAJEEB QASMI**



آن لائن درس حدیث - آٹھویں کلاس

[www.najeebqasmi.com](http://www.najeebqasmi.com)

[najeebqasmi@gmail.com](mailto:najeebqasmi@gmail.com)

00966 508237446

www.najeebqasmi.com

**Every Friday: Darse Quran & Darse Hadith**

1:30pm (Saudi Time), 4:00pm (Indian Time) & 3:30pm (Pakistani Time)